



مرکزی بجٹ 2017-18سے اقلیتوں کی سماجی و اقتصادی تعلیمی با اختیار بنانے میں مدد ملے گی

مختار عباس نقوی

بجٹ میں اقلیتوں کے لئے 600 کروڑ روپے سے زیادہ مختلف اسکالر شپ، فیلوشپ اور مہارت کی ترقی کے منصوبے: جناب نقوی

اقلیتی طبقہ کے کاریگروں / دستکاروں کے لئے دوسرے ”نرہ اٹھ“ کا انعقاد 11 سے 26 فروری، 2017 تک نئی دہلی میں ہوگا

Posted On: 04 FEB 2017 8:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 04 فروری 2017: اقلیتی امور کے مرکزی وزیر مملکت (آراچانچ)، جناب مختار عباس نقوی نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے اس بار اقلیتوں کی وزارت کے بجٹ میں بڑا اضافہ کیا ہے۔ 2017-18 کے لئے اقلیتی امور کی وزارت کا بجٹ بڑھا کر 4195.48 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ گزشتہ بجٹ کے 3827.25 کروڑ روپے کے مقابلے میں 368.23 کروڑ روپے یعنی 9.6 فیصد زیادہ۔ جناب نقوی نے کہا کہ بجٹ میں اضافہ سے اقلیتوں کو سماجی و اقتصادی اور تعلیمی طور پر با اختیار بنانے میں مدد ملے گی۔

جناب نقوی نے کہا کہ مرکزی حکومت اقلیتوں کو بہتر تعلیم دینے کے ساتھ ہی ان کی مہارت کی ترقی پر بھی زور دے رہی ہے تاکہ اقلیتی برادری کے نوجوانوں کو بہتر روزگار کے مواقع مل سکیں۔ جناب نقوی نے کہا کہ اس بار کے بجٹ میں 600 کروڑ روپے سے زیادہ مختلف اسکالر شپ، فیلوشپ اور مہارت کی ترقی کے منصوبوں جیسے ”سیکھو اور کماؤ“، ”نئی منزل“، ”نئی روشنی“، ”استاد“، ”غریب نواز مہارت کی ترقی کے مرکز“، ”بیگم حضرت محل اسکالر شپ“ پر خرچے جانے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ کثیر علاقائی ترقیاتی پروگرام (ایم ایس ڈی پی) کے تحت بھی تعلیمی ترقی کی سرگرمیوں کے انفراسٹرکچر پر رقم خرچ کھائے گی۔ میرٹ کم مینس اسکالر شپ پر 393.54 کروڑ روپے، پری میٹرک اسکالر شپ پر 50 کروڑ روپے، پوسٹ میٹرک اسکالر شپ پر 550 کروڑ روپے، ”سیکھو اور کماؤ“ پر گزشتہ سال کے مقابلے میں 40 کروڑ روپے کے اضافے کے ساتھ 250 کروڑ روپے، ”نئی منزل“ پر 56 کروڑ روپے کے اضافے کے ساتھ 176 کروڑ روپے، مولانا آزاد فیلوشپ اسکیم پر 100 کروڑ روپے خرچ کئے جانے کی تجویز ہے۔ مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے لئے 113 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ اقلیتی فرقوں کے نر کو فروغ دینے، ان میں ملک و بیرونی مارکیٹ میں کام کرانے کے لئے ”استاد“ منصوبہ بندی کے تحت 22 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ”کثیرجہتی ترقیاتی پروگرام“ (ایم ایس ڈی پی) کے لئے گزشتہ برس کے 141 کروڑ روپے کو مزید بڑھا کر اس بار کے بجٹ میں 1200 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ایم ایس ڈی پی کا مقصد اقلیتوں کے علاقوں میں بنیادی انفراسٹرکچر جیسے اسکول، اسپتال، سڑک، ”سدھاؤ منڈپ“ وغیرہ میں کام کرانا ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ 2017-18 میں 5 لاکھ سے زیادہ طالب علموں کو مختلف اسکالر شپ دی جائے گی۔ 2 لاکھ سے زائد نوجوانوں کو روزگار سے متعلق ٹریننگ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ اقلیتوں کی سماجی و اقتصادی اور تعلیمی ترقی اور ان میں با اختیار بنانے میں معزز وزیر اعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام مہم کردار ادا کر رہا ہے۔ اس اسکیم میں 11 وزارتوں اور محکموں کے 24 منصوبے شامل ہیں۔ مختلف وزارتیں اپنے فنڈ کا تقریباً 15 فیصد اقلیتوں کی ترقی پر خرچ کر رہے ہیں۔ بجٹ 2017-18 میں اس پروگرام کے تحت مختلف وزارتوں / محکموں کی طرف سے خرچ کئے جانے والے بجٹ میں تقریباً 19 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جناب نقوی نے کہا کہ گزشتہ بجٹ میں اعلان شدہ 3827 کروڑ میں سے تقریباً 800 کروڑ روپے اسکالر شپ، ٹریننگ سمیت دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے لئے خرچ کئے گئے۔ ان میں 1816 کروڑ روپے کے اسکالر شپ شامل ہیں۔ گزشتہ سال تقریباً 90 زار اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کو ”سیکھو اور کماؤ“ کے تحت تربیت دی گئی۔

تقریباً 700 خواتین کو ”نئی روشنی“ کے تحت تربیت دی گئی۔ اس کے علاوہ ایم ایس ڈی پی کے تحت 650 کروڑ روپے تعلیمی انفراسٹرکچر کی ترقی پر خرچ کیے گئے ہیں۔

گزشتہ 6 ماہ میں تقریباً 262 کروڑ کی لاگت سے تقریباً 200 ”سدھاؤ منڈپ“ اور 16 ”گروکل“ قسم کے رہائشی اسکولوں کو منظوری دی گئی ہے۔ ”سدھاؤ منڈپ“ مختلف قسم کی سماجی و تعلیمی و ثقافتی اور مہارت کی ترقی کی سرگرمیوں کے مکمل مرکز ہیں۔ ان کے ساتھ ہی کسی آفت کے وقت راحت مرکز کے طور پر بھی استعمال کئے جا سکیں گے۔ اس کے علاوہ اب تک مہم نے 16 ”گروکل“ قسم کے اسکولوں کو منظوری دی ہے جن میں تلنگانہ میں 7، آندھرا پردیش میں 6، کرناٹک میں 2 اور جھارکھنڈ میں 1 رہائشی اسکول شامل ہیں۔ ساتھ ہی مہم جو مدرسے مرکزی دھارے کی تعلیم بھی دے رہے ہیں ان میں بھی مدد دے رہے ہیں۔

اقلیتوں کو با اختیار بنانے کے لئے کی جا رہی ہے ماری کوششوں میں ”پروگریسیو جیت“، ”نرہ اٹھ“، ”گروکل“ جیسے اسکولوں کے قیام، ”غریب نواز اسکول ڈیولپمنٹ سینٹر شروع کرنا، طالبات کے لئے ”بیگم حضرت محل اسکالر شپ“ اقلیتوں کے لئے 5 عالمی تعلیمی ادارے قائم کرنا اور 500 سے زیادہ اعلیٰ تعلیمی معیار سے بہرہ ور رہائشی اسکول اور روزگار پرمکروز مہارت کی ترقی کے مراکز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 12 ویں پینل۔ منصوبہ بندی میں ایم ایس ڈی پی میں مختلف ریاستوں کو تقریباً 5300 کروڑ روپے منظور کئے گئے۔

”نرہ اٹھ“

جناب نقوی نے کہا کہ اقلیتی برادری کے کاریگروں / دستکاروں کے نر کو پھیل دینے اور ان میں ملک و بیرون ملک کے مارکیٹ میں کام کرانے کے لئے دوسرے ”نرہ اٹھ“ کا انعقاد 11 سے 26 فروری، 2017 کے درمیان اسٹیٹ امپوریا کامپلیکس، بابا کھڑک سنگھ مارگ، کناٹ پلس، نئی دہلی میں کیا جائے گا۔ ”دستکاری اور فن کا سنگم“ اس ”لٹھ“ کی خاصیت ملک کے مختلف حصوں سے لائے گئے دستکاری اور روایتی پکوان ہیں۔

جناب نقوی نے کہا کہ اس نمائش کا تمام اقلیتی امور کی وزارت کی اسٹاف کے لئے روایتی فن / دستکاری میں تربیت کو اپ گریڈ کی اسکیم کے تحت قومی اقلیتی ترقی اور فنانشل کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) کے ذریعے کیا جلا ہے۔ ”دستکاری اور فن کا سنگم“ کا مقصد اقلیتی طبقوں کے دست کاروں / خاندانوں کے بے مثال نمونے اور کھانا پکانے کی ترکیبوں کی وراثت کی نمائش ہے۔ افزائی اور فروخت سے، ان کے نر کو حوصلہ دینا ہے۔

اس ”نرہ اٹھ“ کے لئے تقریباً 24 ریاستوں کے دست کاروں اور پکوانوں کے ماہرین سے تقریباً 500 دست موصول ہوئی ہیں۔ جناب نقوی نے کہا کہ 100 کاریگر / کاریگر اور 30 شیف اپنے نر کو لوگوں کے سامنے رکھیں گے۔ ”نرہ اٹھ“ میں کل 300 اشیاء لگائے جائیں گے۔ ”نرہ اٹھ“ میں فن اور شلپ کے ساتھ ساتھ ملک کے مختلف ترکیبیں ”باورچی کھانا“ بھی ہوگا۔

اس نمائش میں پہلی بار دستکاری اور تکرر کے بے مثال نمونے جیسے مکرانہ ماربل کی مصنوعات، سیکر سے ہندھیج، راجستھان سے موچری، تلنگانہ سے پنجاب کڑھائی، علی گڑھ سے انہ سے بنے تالے اور ڈور پنڈل، ناگالینڈ کے کوکوٹھ کوریتو پروڈکٹ اور میزورم کے روایتی شلپ کی نمائش کی جائے گی۔ 13 ریاستوں کے پکوان کے ماہرین کی طرف سے طرح طرح کی پکوان لائی جا رہی ہیں۔ ان پکوانوں میں لکھنؤ کا اودھی، مغلی، راجستھان سے دال بائی چورما اور پلٹ، مغربی بنگال سے سندیش اور رس گلا، کیرل سے مالاباری فوڈ، بہار کا لٹھی چوکھا وغیرہ شامل ہیں۔

جناب نقوی نے کہا کہ ان میں یقین ہے کہ گزشتہ سال نومبر میں پرگتی میدان میں لگائے گئے پہلے ”نرہ اٹھ“ کی طرح ہی اس بار بابا کھڑک سنگھ مارگ، کناٹ پلس پر لگ رہے

"نر۔ اٹ" کو بھی کامیابی ملے گی۔

پن۔ رض۔ م۔ ج۔ ت۔ ح۔ 04.02.2017

U - 503

(Release ID: 1481812) Visitor Counter : 2

